23300-وارث کے لیے وصیت نہیں

سوال

جب متوفی شخص نے فقراء ومساکین کے لیے ایک تہائی مال کی وصیت کی ہواوراگراس کے وارث فقیر ہوں توکیاان کے لیے اس وصیت سے مال حاصل کرنا جائزہوگا ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں جائز ہے ،
شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

(ورثاء کی رضامندي کے بغیر کسی وارث
کے لیے ایک تہائی حصہ کی وصیت کرنا صحیح نہیں ، اوراس کے وارث اوصاف کے اعتبار کے وصیت
میں داخل ہونگے لیکن بعینہ داخل نہیں) اھ دیکھیں : الاختیارات (190)

اور معنی یہ ہے کہ : وصیت عام ہے ، جب
وصیت اوصاف کے مطابق ہوتواس سے کسی معین شخص مقصود نہ ہومثلا اگرفقراء یا طالب علموں
یا مجاھدین وغیرہ اوصاف کے لیے وصیت کی توجو بھی ان اوصاف کا مالک ہووہ وصیت سے لے گا
اگرچہ وہ وارث ہی ہو، لیکن اگر وصیت عام اور معین اشخاص کے لیے ہے مثلا اگر اس
نے اپنے رشتہ داروں کے لیے وصیت تواس وصیت میں وارث شامل نہیں ہونگے .

واللہ اعلم

.